1231-بائع کے لیے قیمت کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والے پر رقم کا اضافہ کرنا جائز نہیں

سوال

میں شریعت اسلامیہ کے مطابق قسطوں میں گاڑیاں فروخت کرتا ہوں ، یعنی میں فوائد تو نہیں لیتا لیکن اپنے بچاؤ کے لیے جب کوئی خریدار ادائیگی میں وقت مقررہ سے تاخیر کرے تو میں اس پر جرمانہ لیتا ہوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ جو زیادہ رقم لے رہے ہیں وہ گاہک کے ذمہ قرض کی ادائیگی میں تاخیر کے عوض میں ہے ، اور یہ بعینہ سود ہے ، اور اس لیے کہ اہل جاہلیت کا یہ وطیرہ تھا کہ جب کوئی مقروض شخص ادائیگی میں تاخیر کرتا تو قرضہ دینے والا اسے مدت بڑھانے کے عوض رقم بھی زیادہ کردیتا تھا جب اللہ تعالی نے اس سود کی حرمت کا ذکر کیا تو قرضہ دینے والے کو ادائیگی کی مدت بغیر کسی اضافہ کے زیادہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

.{اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہیے اور صدقہ کرو تو تمہارے لیے بہت ہی بہتر ہے ، اگر تم میں علم ہے }۔البقرۃ(280).

واللہ اعلم .